

اسالنہ صحت:

خزوہ احزاب کا سبب، واقعات اور نتائج:

خزوہ احزاب

4527 — 50

دولت سپاہیہ:

احزاب "حرب" کی بھی بیٹھ جس کا مخفی "گروپ، جماعت یا گروپ" کا ہیں خزوہ خندق کر خزوہ احزاب پھی یہا جانا ہے اس لئے کہ اس جنگ میں مختلف گروپوں نے حصہ لیا ہوا اور مورکہ آزادی کی تھی۔ خزوہ خندق کی فوجوں کی تھی کہ اس جنگ میں مسلمانوں نے مدنیت کی حفاظت کے لئے حضرت سلیمان فارسیؑ کی بخشیز بر

مدنیت کا گرد خندق کھو دی تھی خزوہ احزاب میں مسلمانوں کی تعداد 3,000 اور کافروں کی تعداد 10,000 تھی۔

ائزہ از اثواب کا اسباب

ابو سفیان کا چیلنج:

ائزہ اور کاموں کا موقع پر ایک سفیناں

چیلنج، ابا شاکرؑ کا در بدر کا پوکاب، تا اگد
سال، ۴۰۰ میلادی یا ۶۲۱ میلادی فیصلہ علی کی فتویٰ
سونہ ہے اذ دینما اور ۵۰ فتویٰ احتیج فتح کو منع
کرنے میں اور لڑ حملہ کرنے کا فیصلہ کیا

علیہ ود کی سمازوں:

ائزہ از اثواب دلائل غیرہ بنو قصیر

کا نتیجہ گئی جیسا کہ ابن حجر طبری ملحوظ ہے:

”رسول اللہؐ ایزہ اتنی کا سب
رسول اللہؐ کا رین سے پہلے بنو قصیر تو
جلادوں کی رنگاہ“

Medina کا دو قبائل بنو قصیر اور بنو قینقاع خداوی اور
کہہ شکنی کی پاداش میں Medina سے خارج کرد تھے کہ
کمال کا سردار اول جی بن اخطب، سلام بن
الی احقیق، سلام بن سنتم انسانوں کے فلاف
پر وہی لگنہ میا اور اسلامی ریاست کو ختم کرنے کے لیے
دس ہزار میں زائد کا مشکل Medina کا گرد جمع کر رہا۔

قبائل کی نظام کو خطاہ:

اسلام کی اشاعت کا لازمی

نتیجہ مکرری عکلوں کا فیلم اور فیباتی نے نظام کا نزدیکی خلاف فہارسِ اسلام سے قبل انکھر قبائل ڈال کر بنا پیشہ کو اقتدار لے چکا ہے کہ مسلم اسلام آنے کا بعد قبایل کی نے نظام کو نزدیکی پیشہ نہ کر کے فیصلہ بنا تو انھوں نے تغیرات ملک اور یہود کا سامنہ فرما دیا تھا کہ اسلام کو بڑا بجا بجا سکے

تحاد قیامت ایسا ہوں کے یہ پلیٹ:

مسلمانوں نے اپنے

مذکور کی دعا کی تھی اسی پر گھول کو ختم کرنے کا لئے شام و رات والی شایر اپنے ہر پیشہ پیغامبریا اور ترقیت کا لئے
حروفِ عربی پڑھ رہا ہے کہ مأمور مسیحی طرح اسلام
خکوہ سما کو رسیم کریں یا مسلمانوں کا خلاف ہندو کو
جنگ لڑیں لہذا انھوں نے دوسری راہ اقتدار کرو
کافی ہے کہ اس کیا

گزوی الربوب کا واقعہ

الرسنیار کا الشکر

اس جنگ کا آغاز اس طرح

یواکسپر دالی یہود اور المقریزیں اور مدینہ پر
حملہ کر نکالنے کی یہ بنا ہے اور **بنو غطفان**، بنو معہبہ، بنو واسد
اور بنو سیلم کو نہیں اپنے سامنے ملا لیا۔ چنانچہ الرسنیار
4 ہزار کا الشکر لے کر عمدہ سرداری پر یہود اور مدینہ پہنچتا
اس کی تعداد 10 ہزار یہوگئی اور مدینہ کا حصہ تھی حدد
میں اور بہادر کے متعلق انھوں نے اپنا پڑا و
ڈال

ارشادِ الیٰ ہے :

”جب وہ تمہارا اور پر کی طرف سے
اور تمہارا بیٹھ کی طرف ستمبر
چڑھا ہے اور (مارٹنوف) نومبر تک
آنکھیں کھلی کی کھلی رہے گئے اور قلبی ہندر
کے آنگ“

جنگ کی اطلاع اور خندق کی مددگاری:

نقار ناس

هر بہانے جنگی تیاریوں کو برتاؤ خفر رکھا تھا نس لئے
بیٹھ کر یہ کو اس کی اطلاع چند دن ہیلے ملی اور یہ
مجلس شوریٰ منعقد کی اور دفائی منصوبہ پر مصالح شورہ
بیان (ان حالات) ہونکے ہدایت ہیں طرف سے باغات،
مکانات اور بہادری کی وجہ سے محفوظ ہو جائیں
حضرت سلمان فارسیؑ خندق کھو رکھ کی
جو یہیں کی تربیلہ

”اللہ کا رسول نے اس میں بب
ہمارا مجاہدہ یہاں اپنا تو یہم اپنے گرد
خندق کھو رکھتے ہیں“

لہ جو یہ بڑی نبردیت جو یہی جنایت رسول اللہ
نے اس خونیز نہر فوراً عمل شروع ہو فرمائے ہے
یہ درس آدمی کا گروہ کو جا لیں یا اپنے (دیگر جوڑی
کیزیں) خندق کھو دئے کا لامسوانی دبا اور سلمان

خندق کھو دا اسیں معروف ہوا گئے

پتو قریب کی عماری:

حدیث کا الذریونکہ

ابھی دستیوں میں جو درج ہے یہودی قبیلہ بنو قریب کے عہد مختاری
کر کے لفڑی کے لشکر کا ساہنہ رہا یہاں پر نبی کریم نے
سرداری العمار کروان (اساہی گفت) و شنید کہ لشکر عربی
سلکن ان کا طریق پیٹ دو کھا اپنا

”
بِنْ مُحَمَّدٍ وَنِسْنَ جَاءَتْ أَوْرَنِي بِعِيسَى
سَهْلَانَ الْكُرْثُونِيَّ مَعَالِيَهِ“

لہذا کریم نے ایک دستیوں پر اور تجویں کی حفاظت
پر ماہر فرمادیا تاکہ خواتین کا تعب بنو قریب کے شریطے
محفوظ رہے

کفار کو ہمنوں سیس انتشار:

بنو قریب کے حالات

کو دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بنو غطفان کا ایک همتا ز
فر قریب بن مسعود (جو شیخ بنو سالمان ہے) پر اُنہوں نے اور
ان کے مسلمان ہوانہ کا کسی کو علم نہ دھا اور بنو قریب
اور قریبین کا درمیان پھوٹ ڈالنے کی بیانیت
کی چنانی نعیم بنو قریب کے پاس گئے اور انہیں لہب
بیجا اُن کے قریبین فوجنگ سے جلد جائیں گا اور
تھیس ایک حصہ جائیں گا لہذا تم ان سرداروں
سے ان کا بیٹھ طلب کرو۔ اس کا بعد تعمیر قریب

کے پاس گئے اور انہیں یہاں کے شو قریب مسلمانوں کے سامنے
ہیں وہ تمہارا سامان نہیں دیں گا اور اس وہ تباہی سے
بیٹھ دی رہ گال کے طور پر طلبکاروں کا ناکر مسلمانوں کے
حوالے کر دیں۔ الگدار بیو قریب نے اپر گال طلب
لکھا اور تقریب ملکے آنکھوں پیمانے کا درمیان
اچھا ختم ہے افدا میں طرح بتر قریب مسلمانوں کے
خلاف کو قدم کرنے سے بازدید ہے۔

شائیعہ المزدی:

محمد اور حسن ایش دن گزر
پھل کے اللہ تعالیٰ نے بن بندول کی طافی آنھائیں
تکریئیں لے لے نصرتِ الیٰ آئیں اور دربار کو ایک
یتیر آنڈھی جلوی جس نے شکر لفوار کا فتح کر دیا
الیٰ کی آئی مجاہدیں اور انہیں بنتیاں الدشائیں
کفار انس کو دینے لئے بدشکونی خیال کیا اور
داتوں را نہ کھڑا کھڑا ہے تو اُنھوں نے حضرت مسلم
ؓ حضرت حذیفہؓ کو ہیچ کر بخشنے کروانے تو معلوم
ہوا کہ میلان خالی ہو چکا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

۱۷۔ ایمان والوں اللہ کا احسان کر
یاد کر فوج بلاس (تمہارا اور بیشکروں
کا شکر) ۱۸۔ اُنکو توبہ نہیں ایں پر
سموا بھی اپنا یہ سکر بھیجیں کوئی
دریافت نہ فھاور جو کچھ ہم کرتے تو اللہ اسے
دیکھتا ہے۔

نورِ اہل کتاب کا نتیجہ و اثرات

جاری جانہ حملوں کا خاتمه:

نورِ خندق آخر

جاری جانہ حملہ نھا جو کفر کا عالمبرداروں کی طرف سے
اسلامی حکومت پر کیا گیا اسی عمل میں مسلمانوں کو فتح
حاصل ہوئی اور کفار نے بردسی میں اپنے کام ادا کیا
اُنرا بڑا جسیں ہیں ان کے حوالہ پس لائیں گے کہ
اس کے بعد انہوں نے مدینہ پر عملہ کرنا تو
حضرت نبی کی

اسن لیے رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی و الحسن و الحسینؑ

”ابدیم الی بر جڑھائی احمد کریں
گدویم بر جڑھائی نکریں“

اسلام کی وسیع اشاعت:

رب ایک بیت سے

لرگ اسلام قبول کرنے سے کہو اُتفہ کہ
وہ نظر کھو تو سے مرثوب ہے اس ریب کے
ختم ہوئے ہی اس کی اشاعت وسیع ہو گئی

جنو قدر نظر ہو کا خلاف کارروائی:

نورِ خندق

میں ہدینہ میں تعلیم آفی یہودی قبیلہ کی بدینی
عمل کریماں تھیں تھی آپ نے ان کو قتل کا حکم دیا
جس ببریو فریطہ نہیں کہ یہ موسیٰ کا سرحدار حضرت

سعد بن معاذؓ سے اپنا فیصلہ کروائی تیر چنانی
حضرت سعد بن معاذ نہ ہی ویسی فیصلہ بیا جو اللہ کے
رسول ﷺ پر یہ دلیل مسلم نہیں اپنے آپ سان
کا ہر دوں کو قتل کر دیا اور عورتوں اور بچوں کو
فندی بتایا۔

مسلمانوں کی تنظیمی بھروسے:
اس جنگ سے
مسلمانوں کی تنظیمی بھروسے مسلم ہو گئے۔ جس طرح
مسلمانوں افطرات کا مقابلہ کیا اس سے ثابت
ہوا۔ مسلمانوں کی تنظیم اپنے مخالف سے
بینا۔ بینرے۔ نظم و نبیط اور اطاعت کی اس
فریبی اسلامانوں کو فتح یا بیبا۔

مسلمانوں کی فتح اور اعلیٰ مقامات میں انحراف:
اس جنگ
جن جون کے مسلمانوں رہشتر ہیں کام کا بل میں فتح
حائل ہوئی جس سے مسلمانوں کی طاقت میں انداز
نہیں اور رہشتر ہیں اور ہمود ہوں کہ سارے ہیں
کمزور ہو رہے ہیں۔

ارشاد ربائی ہے:

وَإِنَّ اللَّهَ لَأَكْبَرُ
لَوْنَابِرَا وَهَوَنَهْلَانِي
عَاصِلَنَرَكَلَهْ